This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : 173

Unique Paper Code : 214482 **D**

Name of the Paper : Urdu-B

Name of the Course : **B.Com. (Prog.)**

Semester : IV

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی **ایک** اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : ۱۵

(الف)

اس میں شک نہیں کہ ہمارے تعلقات کتوں سے ذرا کشیدہ ہی رہے ہیں لیکن ہم سے قسم لے لیجیے جو ایسے موقع پر ہم نے کبھی ستیہ گرہ سے منہ موڑا ہو۔ شاید آپ اس کو تعلّی سمجھیں لیکن خدا شاہد ہے کہ آج تک کبھی کسی کتے پر ہاتھ اُٹھ ہی نہ سکا۔ اکثر دوستوں نے صلاح دی کہ رات کے وقت لاٹھی چھڑی ضرور ہاتھ میں رکھنی چاہیے کہ دافع بلیات ہے لیکن ہم کسی سے خواہ مخواہ عداوت پیدا کرنا نہیں چاہتے۔ کتے کے بھونکتے ہی ہماری طبعی شرافت ہم پر اس درجہ غلبہ پاتی ہے کہ آپ ہمیں اگر اس وقت دیکھیں تو یقیناً یہی سمجھیں گے کہ ہم بزدل ہیں۔ شاید آپ اس وقت یہ بھی اندازہ لگالیں کہ ہمارا گلا خشک ہوا جاتا ہے۔

(ب)

ان رستوں سے اس نے ساری دنیا پر حملے شروع کر دیئے اور بادشاہت اپنی تمام عالم میں پھیلا کر دروغ شاہ دیوزاد کا لقب اختیار کیا۔ جہاں جہاں فتح پاتا تھا، ہوا و ہوس کا اپنا نائب چھوڑتا اور آپ فوراً کھسک جاتا۔ وہ اس فرمانروائی سے بہت خوش ہوتے تھے اور جب ملکہ کا لشکر آتا تھا تو بڑی گھاتوں سے مقابلہ کرتے تھے۔ جھوٹی قسموں کی ایک لمبی زنجیر بنائی تھی۔ سب اپنی کمریں اس میں جکڑ لیتے تھے کہ ہرگز ایک دوسرے کا ساتھ نہ چھوڑیں گے۔ مگر سچ کے سامنے جھوٹ کے پاؤں کہاں ٹھہرتے تھے وہ مسابقت کرکے ہٹتے تھے۔ پھر ادھر ملکہ نے منہ پھیرا۔ ادھر باغی ہو گئے۔ ملکہ جب آسمان سے نازل ہوئی تھی تو سمجھتی تھی کہ بنی آدم میرے آنے سے خوش ہوں گے۔ جو بات سنیں گے اسے مانیں گے اور حکومت میری عالم میں پھیل کر مستقل ہو جائے گی۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے : ۱۵

(الف)

نہ جانے اشک سے آنکھوں میں کیوں ہیں آئے ہوئے
گزر گیا ہے زمانہ تجھے بھلائے ہوئے

یہ نرم نرم ہوائیں ہیں کس کے دامن کی
چراغ دیر و حرم کیوں ہیں جھلملائے ہوئے

یہ اضطراب سا کیا ہے کہ مدتیں گزریں
تجھے بھلائے ہوئے تیری یاد آئے ہوئے

رنگ پیراہن کا، خوشبو زلف لہرانے کا نام
موسم گل ہے تمہارے بام پر آنے کا نام

دوستو اس چشم و لب کی کچھ کہو جس کے بغیر
گلستاں کی بات رنگیں ہے نہ میخانے کا نام

(ب)

سورج نے جاتے جاتے شامِ سیہ قبا کو — طشتِ افق سے لے کر لالے کے پھول مارے
پہنا دیا شفق نے سونے کا سارا زیور — قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اتارے
محمل میں خامشی کے لیلائے ظلمت آئی — چمکے عروس شب کے موتی وہ پیارے پیارے
وہ دور رہنے والے ہنگامہء جہاں سے — کہتا ہے جن کو انسان اپنی زبان میں تارے

محو فلک فروزی تھی انجمن فلک کی
عرش بریں سے آئی آواز اک ملک کی

۳۔ پطرس کے انشائیے ''کتّے'' سے کیا پیغام حاصل ہوتا ہے؟ بیان کیجئے۔ ۵

یا

آزاد کے مضمون ''سچ اور جھوٹ کا رزم نامہ'' پر اظہار خیال کیجئے۔

۴۔ فیض کی غزل کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۵

یا

حسرت کی غزل گوئی پر روشنی ڈالئے۔

۵۔ کسی پروڈکٹ کی تجارت کے فروغ کے لیے ایک ریڈیو اشتہار تیار کیجئے (۵۰ الفاظ میں) ۱۵

۶۔ درج ذیل میں سے کوئی دس اصطلاحات کے اردو مترادف لکھیے : ۲۰

(1) Texture

(2) Three-columnar cashbook

(3) Through rate

(4) Time relationship

(5) Tout

(6) Trade

(7) Tip

(8) Toilet goods

(9) Termination

(10) Test check

(11) Testing certificate

(12) Teller

(13) Termbond

(14) Tender

(15) Table of rates.